اب ایمس میڈیکل بورڈ کرے گا کیجریوال کا طبی معائنہ

خوراک اور ورزش کا چارٹ دے گا ترتیب ❑ عدالت نے روزانہ 15 منٹ ڈاکٹر سے مشورہ کرنے کا وزیراعلیٰ کا مطالبہ کیا مسترد

نئی دہلی (ایس این بی)

خصوصی عدالت نے آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (ایمس) کو ہدایت دی ہے کہ وہ وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کا طبی معائنہ کرانے کے لیے ایک میڈیکل بورڈ تشکیل دے۔ بورڈ فیصلہ کرے گا کہ آیا انہیں اپنے خون میں شوگر لیول کو کنٹرول کرنے کے لیے انسولین کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ بورڈ ان کی صحت سے متعلق دیگر پہلوؤں کا بھی جائزہ لے گا۔ راؤز ایونیو کورٹ کی خصوصی جج کاویری باویجا نے جمعی کیجریوال کی درخواست کو مسترد کر دیا جس میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے روزانہ اپنے ڈاکٹر سے 15 منٹ کی مشاورت کی درخواست کی گئی تھی اور ایمس کی ایل بورڈ موجود ہیں۔ کیجریوال نے الزام لگایا تھا کہ انہیں جیل میں انسولین نہیں دی جا رہی ہے جس کی وجہ سے ان کا بلڈ شوگر تشویشناک حد تک پہنچ گیا ہے۔ جج نے جیل افسروں سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں جیل میں تمام ضروری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اگر کجریوال کو جیل میں خصوصی مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے تو تہاڑ جیل کے افسر ایمس کے ڈائریکٹر کے ذریعہ تشکیل کردہ میڈیکل بورڈ سے مشورہ کریں گے۔

خصوصی مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے تو تہاڑ جیل کے افسر ایمس کے ڈائریکٹر کے ذریعہ تشکیل کردہ میڈیکل بورڈ سے مشورہ کریں گے۔ بورڈ کیجریوال کے لیے خوراک اور ورزش بھی تجویز کرے گا۔ جج نے یہ بھی واضح کیا کہ کیجریوال گھر کا پکا ہوا کھانا کھا سکتے ہیں، بشرطیکہ یہ میڈیکل بورڈ کی تجویز کردہ خوراک کے مطابق ہو۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے الزام لگایا تھا کہ کیجریوال اپنی شوگر لیول کو بڑھانے کے لیے جیل میں جان بوجھ کر آم، مٹھائی اور چینی کے ساتھ چاے پی رہے ہیں۔ وہ ضمانت کی بنیاد بنانے کے لیے ایسا کر رہے ہیں۔ کیجریوال کی جانب سے کہا گیا کہ کل 48 کھانوں میں سے صرف تین قسم کے گھر کے کھانے پر انہیں عدالتی حراست میں بھیجے گئے تھے۔ جیل افسروں کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ ایسا نہیں ہے کہ کیجریوال کی جیل میں نگرانی نہیں کی جا رہی ہے یا انہیں کسی مشکل کا سامنا ہے۔ انہیں طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ اروند کیجریوال نے اپنی درخواست میں کہا تھا کہ جیل افسروں نے اپنی ذمے داری سے تجاوز کر کے الزام لگایا کہ مریض کو نظر انداز کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ای ڈی نے یہ بھی مکمل طور پر غلط بیان دیا کہ درخواست دہندہ اپنی شوگر لیول بڑھانے کے لیے چاے میں چینی ملا رہا تھا۔ کیجریوال کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 21 مارچ کی رات گرفتار کیا تھا۔ ان کی عدالتی حراست 23 اپریل کو ختم ہو رہی ہے۔

> جج نے جیل افسروں سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں جیل میں تمام ضروری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ اگر کجریوال کو جیل میں خصوصی مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے تو تہاڑ جیل کے افسر ایمس کے ڈائریکٹر کے ذریعہ تشکیل کردہ میڈیکل بورڈ سے مشورہ کریں گے

کیجریوال کی سبھی معاملوں میں ضمانت کی عرضی مسترد

ہائی کورٹ نے درخواست گزار پر 75 ہزار روپے جرمانہ کیا عائد

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے ایکسائز پالیسی کیس میں گرفتار وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو ان کی میعاد پوری ہونے تک تمام معاملات میں خصوصی عبوری ضمانت پر رہا کرنے کی درخواست کو مسترد کر دی۔ اس کے علاوہ ایسا مطالبہ کرنے والے درخواست گزار پر 75 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ قائم مقام چیف جسٹس منموہن اور جسٹس منمیت پریتم گجھاروڈ کی بنچ نے کہا کہ یہ عرضی مناسب غور وخوض کے بعد دائر نہیں کی گئی ہے۔ عدالت کسی اعلیٰ عہدے پر فائز شخص کو خصوصی عبوری ضمانت نہیں دے سکتی۔ یہ تبصرہ کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ کیا درخواست گزار طالب علم کوچنگ کی کلاسوں میں جاتا ہے؟ ایسا لگتا ہے کہ وہ قانون کے اصولوں پر عمل نہیں کر رہا۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال کے پاس اپنے قانونی اختیارات سے فائدہ اٹھانے کے لئے مناسب اقدامات کرنے کا ذریعہ ہے۔ درخواست گزار کے پاس کوئی پاور آف اٹارنی نہیں ہے کہ وہ اپنی طرف سے دلائل دے سکے۔ بنچ نے درخواست گزار سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ اپنے بارے میں بہت زیادہ سوچ رہے ہیں۔ آپ نے دعویٰ کیا ہے کہ آپ کے پاس ویڈیو پاور ہے کہ آپ اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کیجریوال کو اپراثر انداز نہ ہوں۔ انہیں ان کی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ مطمئن ہیں۔ آپ مدد کرنے والے کون ہیں؟ کیا آپ اقوام متحدہ کے رکن ہیں اور آپ کے پاس ویڈیو پاور ہے؟ جبکہ مساوات اور قانون کی حکمرانی کا تصور آئین میں موجود ہے۔ کیجریوال عدالتی حکم کے تحت جیل میں ہیں اور اسے چیلنج نہیں کیا گیا ہے۔ مذکورہ تبصرہ کرتے ہوئے بنچ نے کہا کہ اس معاملے میں درخواست کو 75 ہزار روپے جرمانے کے ساتھ خارج کیا جاتا ہے۔ کیجریوال کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل راہل مہرا نے بھی اس درخواست کی مخالفت کی اور کہا کہ یہ سماعت کے لائق نہیں ہے۔ درخواست گزار کو اس کیس میں فریق بننے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ایسی پٹیشن دائر کرنے والا کون ہے؟ یہ ایک پبلسٹی پٹیشن ہے جو مکمل طور پر گمراہ کن ہے۔ یہ افسوسناک ہے۔ درخواست گزار کے وکیل نے وزیراعلیٰ کے لیے اس بنیاد پر عبوری ضمانت کی درخواست کی تھی کہ ان کی ساتھی کو خطرہ ہے کیونکہ وہ سخت گیر عمروں کے ساتھ جیل میں بند ہیں۔ وزیراعلیٰ کی ذمہ داریاں نبھانے، تمام مسائل پر فوری فیصلے کرنے اور عوام کی فلاح وبہبود کے لیے احکامات جاری کرنے کے لیے انہیں اپنے دفتر اور گھر میں رہنے کی ضرورت ہے۔ درخواست گزار قانون کا طالب علم ہے۔ اپنی درخواست میں، اس نے اپنا نام ہم، نہ، ہندوستان کے لوگ' رہے کہا اور دعویٰ کیا کہ وہ اس کیس سے کوئی عام، شہریت یا بہتر نہیں چاہتے۔

وزیراعلیٰ کو جاری سمن کو چیلنج کرنے کے معاملے میں سماعت 15 مئی کو

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کی درخواستوں پر سماعت کے لیے 15 مئی کی تاریخ مقرر کی ہے جس میں ایکسائز پالیسی سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کی تحقیقات کے لیے انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے جاری کردہ سمن کو چیلنج کیا گیا ہے۔ جسٹس سریش کمار کیت اور جسٹس منوج جین کی بنچ نے کیجریوال کو ای ڈی کے داخل کردہ جواب کا جواب دینے کا وقت دیا اور سماعت ملتوی کر دی۔ قبل ازیں عدالت نے کیجریوال کے خلاف تعزیری کارروائی سے عبوری تحفظ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اروند کیجریوال کو ای ڈی نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ ای ڈی کے وکیل نے کہا کہ موجودہ عرضی کی کوئی اہمیت نہیں ہے کیونکہ کیجریوال کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا جواب ان بنیادی مسائل پر ہے کہ اب یہ موضوع کیسے غیر اہم ہو گیا ہے۔ یہ بھی کہا کہ کیجریوال نے ایک علیحدہ عرضی میں اپنی گرفتاری کو چیلنج کیا ہے۔ ان کی اپیل بھی سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ اس درخواست کو ہائی کورٹ نے مسترد کر دیا تھا۔ کیجریوال کے وکیل نے کہا کہ وہ ای ڈی کے جواب پر اپنا جواب داخل کریں گے۔ کیونکہ ای ڈی کی ابتدائی کارروائی قانون (پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ) کے مطابق نہیں ہے۔ اے اے پی کے قومی کنوینر کیجریوال نے ہائی کورٹ میں ایک عرضی دائر کی ہے جس میں ای ڈی کے جاری کردہ نوٹس سمن کو چیلنج کیا گیا ہے۔ اس سمن میں انہیں 21 مارچ کو ای ڈی کے سامنے حاضر ہونے کو کہا گیا تھا۔ ای ڈی نے اسی دن شام کو انہیں گرفتار کر لیا۔ وہ اس وقت تہاڑ جیل میں عدالتی حراست میں ہیں۔ ای ڈی کا الزام ہے کہ دہلی ملز میں کیجریوال کے ساتھوا یکسائز پالیسی تیار کرنے کے لیے رابطے میں تھے جسے اب منسوخ کر دیا گیا ہے۔ اس پالیسی سے ملزمان کو فائدہ ہوا اور بدلے میں انہوں نے عام آدمی پارٹی کو مدد کی۔

'ای ڈی انسولین فراہم کرنے کے سلسلے میں عدالت کو گمراہ کر رہا ہے'

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی نے کہا کہ تحقیقاتی ایجنسی انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور تہاڑ انتظامیہ عدالت کو گمراہ کر رہے ہیں کیونکہ وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو انسولین نہیں مل رہی ہے۔ آپ کی سینئر لیڈر راکھی بیدو وزیر آتشی نے پیر کو کہا کہ ای ڈی اور تہاڑ انتظامیہ کیجریوال کو انسولین نہ پہنچا کر عدالت کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی سی بی ای ڈی اور جیل انتظامیہ نے عدالت کو بتایا کہ انہوں نے کیجریوال کو ایمس کے ڈاکٹر کو دکھایا ہے جو سراسر جھوٹ ہے۔ کیجریوال کو ایمس میں ذیابیطس کے کسی ماہر نے اس وقت تک نہیں دیکھا جب تک کہ وہ ای ڈی اور تہاڑ انتظامیہ کے ذریعہ عدالت میں پیش نہیں ہوئے۔ آتشی کے بقول کہ 30 سال سے شدید ذیابیطس میں مبتلا مریض کی انسولین دوبرکے لیے عدالت میں ایمس کے ایک سادہ ڈائٹ چارٹ کو بنیاد کے طور پر استعمال کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ای ڈی، تہاڑ جیل انتظامیہ، عدالت اور پورے ملک کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ ساری سازش اس لیے رچی جا رہی ہے کہ کیجریوال اپنی ذیابیطس کا بہانہ کر سکیں اور نہ ہی انسولین لے سکیں۔ آتشی نے کہا کہ ای ڈی اور تہاڑ جیل انتظامیہ کی طرف سے عدالت میں کہا گیا کہ انہوں نے ایمس کے ڈاکٹروں سے رابطہ کیا، لیکن حقیقت یہ ہے کہ انہوں نے ایمس کے کسی ڈاکٹر سے رابطہ نہیں کیا۔ دنیا میں کوئی ڈاکٹر ایسا نہیں ہوگا جو یہ کہے کہ ایک بار بلڈ شوگر 300 سے تجاوز کر جائے تو اسے انسولین کے بغیر کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے، ایمس کے ڈاکٹروں کا حوالہ دیا جاتا ہے اور بی جے پی کہتی ہے کہ کیجریوال کو انسولین کی ضرورت نہیں ہے۔

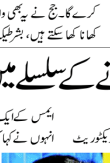

جے پی اگروال کی عمران حسین سے ملاقات

نئی دہلی (ایس این بی) لوک سبھا انتخابات میں انڈیا اتحاد کی بے چاہنا ہوئی حمایت اور بڑھتی ہوئی متوقع لیت کے درمیان، انڈیا اتحاد کے چاندنی چوک کے امیدوار سے بی جے اگروال نے دہلی کے ڈوڈ سپلائی کے وزیر عمران حسین سے بنگلہ پر ملاقات کی۔ ادھر چاندنی چوک لوک سبھا سیٹ سے انڈیا الائنس کی جیت یقینی ہے۔ باہمی تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ایلمار ان کے ایم ایل اے عمران حسین نے بی جے پی اگروال کو پھولوں کے ہار اور شال سے استقبال کیا۔ اس دوران ملیہ ماران کے میونسپل کونسلر محمد صادق، سابق کونسلر مہندر مہاور فرقان اور علاقے کے دیگر معززین موجود رہے۔ ایلمار ان اسمبلی بھی چاندنی چوک پار لیمانی حلقہ تحت آتا ہے۔ منتخب ایم ایل اے اور وزیر عمران حسین نے کہا کہ انڈیا الائنس دہلی کی تمام 7 لوک سبھا سیٹوں پر الیکشن لڑ رہا ہے اور جس طرح اروند کیجریوال کی حکومت نے تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ اور بجلی کے شعبوں میں کام کیا ہے۔ یہ دہلی کی تمام 7 لوک سبھا سیٹوں پر انڈیا الائنس کے امیدواروں کی جیت یقینی بنا تا ہے۔ عمران حسین نے یہ بھی کہا کہ حلالانکہ مرکزی حکومت نے اروند کیجریوال کو جیل میں ڈال دیا ہے لیکن اروند کیجریوال دہلی کے لوگوں کے دل و دماغ میں رہتے ہیں۔ عمران حسین نے بتایا کہ انڈیا اتحاد کے طور پر امیدوار جے پی اگروال 3 بار چاندنی چوک لوک سبھا کی نمائندگی کر چکے ہیں اور لوگ اب بھی ان کے عوامی ملازم کے طور پر کیے گئے کاموں کی تعریف کرتے ہیں۔

'مسلم کمیونٹی پر نازیبا و بھڑکاؤ بیانات افسوسناک

دہلی پردیش کانگریس اقلیتی شعبہ نے چیف الیکشن کمشنر کو میمورنڈم سونپا

نئی دہلی (ایس این بی)

گزشتہ روز وزیراعظم بننے کے ایک ریلی میں مسلمانوں کو براہ راست نشانہ بنایا، انہوں نے اپنے خطاب میں مسلمانوں کو اروند قرار دیا، جس کی مخالفت میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی (دہلی ٹاٹا نگری محکمہ) کے وائس چیئرمین اور دہلی کے انچارج محمد شاہنواز شیخ کی قیادت میں ایک وفد نے (نزد انڈین آیوگ، اشوکا روڈ) پر چیف الیکشن کمشنر کو ایک میمورنڈم سونپا۔ اس موقع پر شاہنواز شیخ نے افسوس کے ساتھ کہا کہ جس طرح سے وزیراعظم نے مسلم کمیونٹی پر نازیبا بیانات دیے ہیں، وہ بیحد افسوسناک اور شرمناک ہیں، اس لیے ہمارا مطالبہ ہے کہ فوری طور پر الیکشن کمیشن کو اس بھڑکاؤ بیان پر نوٹس لینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وزیراعظم سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ وہ اپنے لیڈروں کو کس طرح کے بیہودہ اور نازیبا بیانات دینے کی ترغیب دے رہے ہیں، لہٰذا جب وزیراعظم ہی ایسی باتیں ملک کی اقلیتوں کی مخالفت میں کرے گا تو اس سے ملک بھر میں کیا پیغام جا سکے گا، جبکہ پورے ملک میں ضابطہ اخلاق نافذ ہے تو ایسے میں چیف الیکشن کمیشنر کو فوری طور پر ایکشن لینا چاہیے۔ اس دوران چاہت خان (جنرل سکریٹری)، ڈاکٹر محمد عرفان خان (تر جمان)، محمد حزیفہ چودھری (جنرل سکریٹری)، ہمسم فاطمہ، اولی گل، محمد عامر فرحان بھورے بھائی، ساحل ونگر وغیرہ لوگ موجود رہے۔

کانگریس کے تینوں امیدوار لوک سبھا انتخابات میں بے مثال جیت درج کرائیں گے: لولی

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر اروند سنگھ لولی نے پیر کو ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں لوک سبھا انتخابات 2024 کے لئے دہلی سے کانگریس کے تینوں امیدوار چاندنی چوک لوک سبھا سیٹ سے جے پرکاش اگروال، شمال مشرقی دہلی سے کنہیا کمار اور شمال مغربی دہلی سے ڈاکٹر ادت راج کا تعارف کرایا اور انتخابات میں پارٹی کی ترجیح بتائی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں جے پرکاش اگروال دہلی کے سینئر لیڈر اور سابق ایم پی، سابق ریاستی صدر ہیں، وہیں ڈاکٹر ادت راج ایک بڑے دلت لیڈر ہیں، جو دلتوں کے حقوق کے لیے ہمیشہ لڑتے رہے ہیں۔ اگر ادت راج 2014 میں نارتھ ویسٹ لوک سبھا سیٹ سے ایم پی بھی رہ چکے ہیں اور نارتھ ایسٹ لوک سبھا سیٹ سے امیدوار کنہیا کمار ہے، این یو ایس او نیشنل یونین کے صدر رہ چکے ہیں اور جی پی یو کی آمریت کے خلاف اپوزیشن کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ اس موقع پر اروند سنگھ لولی نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں پی سی بی کی غلط حکمرانی اور غلط پالیسیوں کی سزا دہلی سمیت پورے ملک کے لوگ بھگت رہے ہیں۔ پی سی بی کے دور حکومت میں ملک میں بے روزگاری کی 45 سال کا ریکارڈ ٹوٹ گیا ہے۔ غریب غریب اور سرمایہ دار امیر تر ہوتا جا رہا ہے، انہوں نے کہا کہ پی سی بی کے دور میں خواتین کے خلاف ظلم ہوتا پر ہے۔ دہلی میں پی سی بی کے ممبران پارلیمنٹ نے مفاد عامہ کے لوگوں کا کام نہیں کیا اور ناکارہ ثابت ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے تینوں لوک سبھا امیدوار اس الیکشن میں بے مثال جیت حاصل کریں گے۔ پریس کانفرنس میں ریاستی صدر اروند سنگھ لولی کے ساتھ سابق ریاستی صدر اور الیکشن مینجمنٹ اینڈ کوآرڈی نیشن کمیٹی کے چیئرمین سبھاش چوپڑا، لوک سبھا سیٹوں سے کانگریس کے امیدوار جے پرکاش اگروال، ڈاکٹر ادت راج اور کنہیا کمار، سابق ایم ایل اے اور کیمپئین ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین اس بھاردواج، ایم سی ڈی انچارج جتیندر کمار کوچر اور کیمپئین ڈپارٹمنٹ کے وائس چیئرمین انوج اتریجا بھی موجود تھے۔

جے پرکاش اگروال نے کہا کہ کانگریس نے مجھے 10 بار الیکشن لڑنے کا موقع دیا ہے اور آٹھویں بار چاندنی چوک سے الیکشن لڑنے کا موقع دیا ہے۔ سماجی کارکن ہونے کے علاوہ میں چاندنی چوک کے علاقے کا وارڈ رہی ہوں۔ چاندنی چوک وکاس بال سے اور یہاں رہنے والا ہر شخص سے خواہ وہ غریب ہو، امیر ہو، متوسط طبقہ کا ہو، سرکاری ہو یا مزدور، تاجر ہو اور سماج یا شعبہ وہ سب میرے میرا خاندانی رشتہ دار ہیں۔ گزشتہ 10 سالوں سے بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ میں عوام کے لیے ایک لفظ بھی نہیں بولا اور سارا وقت خاموش رہے۔ ڈاکٹر ادت راج نے کہا کہ 2014-19 میں شمال مغربی دہلی کا ایم پی تھا، کرداری اور زیادہ رقبہ نے اندر پاس کے لیے رقم منظور کی لیکن، گلے 5 سالوں میں موجودہ رکن اسمبلی کام شروع بھی نہیں کر سکے۔ میں نے ممبئی کو بولنا، قلب گڑھ اور ساکیت پھیلایا نے تجویز کیا لیکن بی جے پی کے ایم پی نے جے سی کو دے۔ اس کے لیے کوئی کام نہیں کیا کیا، کیا میٹرو کو دہلی ذات پات سے اور مذہب کو مذہب کے خلاف لڑا کر اپنا مطلب بنایا جا سکے۔

نریندر کمار نے ڈپٹی میئر عہدے سے نام واپس لیا

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی میونسپل کارپوریشن کے میئر اور ڈپٹی میئر کے لیے موصول ہونے والی نامزدگیوں میں عام آدمی پارٹی کے کنسلر نریندر کمار اور وارڈ نمبر 119 منگلا پوری نے پیر کو ڈپٹی میئر کے عہدے سے اپنا پرچہ واپس لے لیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ عام آدمی پارٹی نے میئر اور ڈپٹی میئر عہدے کے لئے باضابطہ امیدواروں کا اعلان کیا تھا۔ لیکن آپ کے سی کونسلر نریندر کمار نے بھی اپنا پرچہ داخل کر دیا تھا، جسے پارٹی سے بغاوت مانا جا رہا تھا۔ بہرحال آج انہوں نے اپنا پرچہ واپس لے لیا۔ میئر اور ڈپٹی میئر کے انتخاب کے لیے 26 اپریل کو ایوان کا اجلاس طلب کیا گیا ہے۔

'آپ' لیڈران نے وزیراعلیٰ کا خط سوشل میڈیا پر شیئر کیا

نئی دہلی (ایس این بی)

سکسرانی عام آدمی پارٹی (اے ایس پی) کے لیڈروں نے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کے ایک خط کا حوالہ دیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ مسلسل انسولین کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ایس کے ڈاکٹروں نے کبھی نہیں کہا کہ کیجریوال کی شوگر لیول کے بارے میں فکر کرنے کی کوئی بات نہیں ہے۔ دراصل اروند کیجریوال نے تہاڑ جیل سپرنٹنڈنٹ کو خط لکھ کر بھوکی کیا ہے کہ وہ روزانہ انسولین کی مانگ کر رہے ہیں۔ پارٹی نے کیجریوال کے اس خط کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا ہے۔ اروند کیجریوال نے جیل انتظامیہ کے سوال کے جواب میں تہاڑ جیل سپرنٹنڈنٹ کو یہ خط لکھا ہے، جس میں انتظامیہ نے کہا تھا کہ اروند کیجریوال کو ایمس کے ماہرین سے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے بات کرائی گئی تھی۔ اروند کیجریوال نے ویڈیو کانفرنسنگ کے دوران انسولین کا مسئلہ نہیں اٹھایا۔ خط میں کیجریوال نے انتظامیہ کو تنقید کیا ہے کہ جیل انتظامیہ سیاسی دباؤ میں جھوٹ بول رہی ہے۔ اے اے پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ وزیراعلیٰ نے جیل حکام کے دعوؤں کو مسترد کر دیا ہے۔ خط میں جیل حکام کے دعوؤں کو جھوٹا قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ میں نے گزشتہ 10 دنوں میں کئی بار انسولین کی معاملہ اٹھایا ہے۔ ہم نے اپنے ساتھ آنے والے ہر ڈاکٹر کو اپنی شوگر لیول کی زیادہ مقدار دکھائی۔ شوگر لیول روزانہ بڑھتا رہتا ہے اور یہ 250 سے 320 تک پہنچ رہا ہے۔ ہم نے ڈاکٹروں کو یہ بھی دکھایا ہے کہ روزانہ خالی پیٹ شوگر لیول 160 سے 200 کے درمیان رہتا ہے۔ تقریباً روزانہ انسولین کی مانگ ہوتی ہے۔ خط میں وزیراعلیٰ نے تہاڑ انتظامیہ کے اس بیان کی بھی مخالفت کی ہے کہ ایمس کے ڈاکٹروں نے یقین دلایا ہے کہ کیجریوال کی شوگر لیول کو لے کر کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔

ہرش مندر کیخلاف FIR کی منسوخی کے معاملے میں سی بی آئی سے جواب طلب

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے انسانی حقوق کے کارکن ہرش مندر اور ان کی این جی او کی عرضی پر مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) سے جواب طلب کیا، جس میں ان کے خلاف فارن کنٹری بیوشن ریگولیشن ایکٹ (ایف سی آر اے) کی مبینہ خلاف ورزی کے الزام میں درج ایف آئی آر کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ جسٹس وکاس مہاجن نے اس معاملے میں سی بی آئی کو نوٹس جاری کیا اور اسے اگلی سماعت سے پہلے اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کو کہا۔ مزید سماعت 29 اگست تک ملتوی کر دی گئی۔ سی بی آئی نے زبانی طور پر عدالت کو یقین دلایا تھا کہ وہ اسی مہینہ کو گرفتاریں کرے گی۔ سابق آئی اے ایس افسر ہرش مندر اور ان کی این جی او سینٹر آف ایکویٹی اسٹڈیز (سی ای ایس) کے وکیل نتیا رام کرشنا نے قبل ازیں عدالت سے درخواست کی تھی کہ وہ درخواست گزاروں کے خلاف کوئی زبردستی کارروائی نہ کرنے کی عبوری راحت فراہم کرے۔ سی بی آئی کے وکیل اوم پرکاش شرما نے کہا کہ اگلی سماعت تک کارکن کے خلاف کوئی تعزیری کارروائی نہیں کی جائے گی۔ سی بی آئی نے انہیں آج تک گرفتار نہیں کیا ہے اور نہ ہی فی الحال انہیں گرفتار کیا جا رہا ہے۔ عام طور پر سی بی آئی ایسے معاملات میں گرفتاریاں کرتی ہے۔ یہ افراد میں کا این جی او نے ایف سی آر اے، 2010 کی دفعات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سال 21-2020 کے دوران اپنے ایف سی آر اے اکاؤنٹ سے 32.71 لاکھ روپے تنخواہ، اجرت اور معاوضے کے علاوہ لوگوں کے کھاتوں میں بھی منتقل کیے۔ این جی او نے اپنے ایف سی آر اے اکاؤنٹ سے کمپنیوں کے ذریعے 10 لاکھ روپے کی رقم بھی منتقل کی تھی۔ وزارت داخلہ نے گزشتہ سال 14 جون کو سی بی ای کے ایف سی آر اے سرٹیفکیشن کو چوہاہ کے لیے معطل کر دیا تھا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ ایف آئی آر جھوٹا ہے اور طویل اور ابتدائی تفتیش کے بعد بغیر کسی قابل جرم کے درج کی گئی ہے۔ وہ ایف آئی آر ہم سے اور ایسا لگتا ہے کہ بغیر سوچے سمجھے درج کیا گیا ہے۔ جبکہ تفتیش میں کوئی قابل اعتراض چیز سامنے نہیں آئی۔ سی بی آئی نے ایف سی آر اے کی مبینہ خلاف ورزیوں پر سینئر فارا ایکویٹی اسٹڈیز، امن بیراداری فرسٹ، آکسیجم انڈیا اور ایشن ایڈ ایسوسی ایشن کے خلاف وزارت داخلہ کی شکایت پر گزشتہ سال 13 اپریل کو ابتدائی انکوائری درج کی تھی۔ مرکزی وزارت داخلہ کی شکایت پر ابتدائی تحقیقات کرنے کے بعد سی بی آئی نے اس سال فروری میں ہرش مندر اور ان کی دہلی کی این جی او سی ای ایس کے خلاف ایف آر اے کی مختلف دفعات کے خلاف رسمی رپورٹ ایف آئی آر درج کی تھی۔ اسی مہینے میں، دہلی میں دو مقامات پر چھاپے مارے گئے، جن میں ہرش مندر کے سرکاری اور رہائشی احاطے بھی شامل ہیں۔ مرکز میں پچھلی متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) سرکار کے دوران ہرش مندر سونیا گاندھی کی زیر قیادت قومی مشاورتی کونسل کے سابق رکن تھے۔

کوڑے کے پہاڑ میں لگی آگ پر پالیا گیا قابو، زہریلا دھواں غازی پور کے اردگرد کئی کلومیٹر میں پھیلا

آس پاس رہنے والے لوگوں کو سانس لینے، دم گھٹنے اور آنکھوں میں جلن کی شکایت ❖ پولیس نے درج کی رپورٹ ❖ محکمہ ماحولیات سے رپورٹ طلب

نئی دہلی (ایس این بی)

غازی پور کے کچرے کے پہاڑ میں ایک بار پھر آگ لگی ہے۔ اتوار کی شام لگنے والی آگ پر پیر کی صبح کافی جدوجہد کے بعد قابو پالیا گیا لیکن رک رک کر آگ بھڑک رہی ہے۔ ایسے میں کچرے کے پہاڑ سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ آگ پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آگ بجھانے کے بعد بھی اس جگہ پر سے پی ای کی مدد سے مٹی اور ریت ڈالنے کا کام جاری ہے جہاں سے دھواں نکل رہا ہے۔ دہلی فائر سروس کے ڈائریکٹر اجیل گرگ نے بتایا کہ اتوار کی شام تقریباً 5.53 بجے کنٹرول روم کو اطلاع ملی کہ غازی پور میں واقع لینڈفل سائٹ پر آگ لگ گئی ہے۔ اس طرح کی اطلاع کے بعد تقریباً فائر اسٹیشنوں سے تقریباً آٹھ گاڑیاں موقع پر بھیجی گئیں۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے کوڑے کے پہاڑ کے ایک بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ غازی پور لینڈ فل سائٹ پر آگ کے دوران فائر ٹیمز آتے اور جاتے رہے۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا لیکن اس کے بعد پھر رک رک آگ لگتی رہی۔ کوڑے کے پہاڑ پر کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بھی آگ پر قابو پانے کی کوشش جاری ہے۔ آگ بجھانے کے بعد بھی اس جگہ پر سے پی ای کی مدد سے مٹی اور ریت ڈالنے کا کام جاری ہے جہاں سے دھواں نکل رہا ہے۔ دہلی فائر سروس کے ڈائریکٹر اجیل گرگ نے بتایا کہ اتوار کی شام تقریباً 5.53 بجے کنٹرول روم کو اطلاع ملی کہ غازی پور میں واقع لینڈفل سائٹ پر آگ لگ گئی ہے۔ اس طرح کی اطلاع کے بعد تقریباً فائر اسٹیشنوں سے تقریباً آٹھ گاڑیاں موقع پر بھیجی گئیں۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے کوڑے کے پہاڑ کے ایک بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ غازی پور لینڈ فل سائٹ پر آگ کے دوران فائر ٹیمز آتے اور جاتے رہے۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا لیکن اس کے بعد پھر رک رک آگ لگتی رہی۔ کوڑے کے پہاڑ پر کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بھی آگ پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آگ بجھانے کے بعد بھی اس جگہ پر سے پی ای کی مدد سے مٹی اور ریت ڈالنے کا کام جاری ہے جہاں سے دھواں نکل رہا ہے۔ دہلی فائر سروس کے ڈائریکٹر اجیل گرگ نے بتایا کہ اتوار کی شام تقریباً 5.53 بجے کنٹرول روم کو اطلاع ملی کہ غازی پور میں واقع لینڈفل سائٹ پر آگ لگ گئی ہے۔ اس طرح کی اطلاع کے بعد تقریباً فائر اسٹیشنوں سے تقریباً آٹھ گاڑیاں موقع پر بھیجی گئیں۔ کچھ ہی دیر میں آگ نے کوڑے کے پہاڑ کے ایک بڑے حصے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ غازی پور لینڈ فل سائٹ پر آگ کے دوران فائر ٹیمز آتے اور جاتے رہے۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے آگ پر کافی حد تک قابو پالیا گیا لیکن اس کے بعد پھر رک رک آگ لگتی رہی۔ کوڑے کے پہاڑ پر کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بھی آگ پر قابو پانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ آگ بجھانے کے بعد بھی اس جگہ پر سے پی ای کی مدد سے مٹی اور ریت ڈالنے کا کام جاری ہے جہاں سے دھواں نکل رہا ہے۔ دہلی فائر سروس کے ڈائریکٹر اجیل گرگ نے بتایا کہ اتوار کی شام تقریباً 5.53 بجے کنٹرول روم کو اطلاع ملی کہ غازی پور میں واقع لینڈفل سائٹ پر آگ لگ گئی ہے۔ اس طرح کی اطلاع کے